سوادِ اعظم کی تعریف اور وضاحت

مجیب: مولانا محمد نوید چشتی عطاری

فتوی نمبر: WAT-2867

تاریخ اجراء: 03 محرم الحرام 1446ھ / 10 جولائی 2024ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

سوادِ اعظم کسے کہتے ہیں؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَاب

سوادِ اعظم کا لفظی معنیٰ ہے: "بڑا گروہ، بڑی جماعت" اور اس سے مراد ہوتا ہے، مسلمانوں کی عقیدے کے لحاظ سے بڑی جماعت۔ اور وہ اہلسنت و جماعت ہے یعنی اہلسنت و جماعت سوادِ اعظم ہے۔

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ سے مروی ہے کہ "قال رسول اللہ صلى اللہ عليه وسلم: «اتبعوا السواد الأعظم فإنه من شذ شذ في النار» "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "بڑے گروہ کی پیروی کرو، کیونکہ جو الگ رہا وہ الگ ہی آگ میں جائے گا۔ (مشکاۃ المصابیح، ج 1، ص 62، المكتب الإسلامي، بیروت)

اس کے تحت مرقاۃ المفاتیح میں ہے "(اتبعوا السواد الأعظم): يعبر به عن الجماعة الكثيرة، والمراد ما عليه أكثر المسلمين قيل: وهذا في أصول الاعتقاد كأركان الإسلام" ترجمہ: (سوادِ اعظم کی پیروی کرو) کثیر جماعت کو سوادِ اعظم سے تعبیر کیا جاتا ہے، اور اس سے مراد وہ ہے جس پر اکثر مسلمان ہیں، اور کہا گیا ہے کہ یہ اعتقادی اصولوں میں ہوتا ہے جیسا کہ ارکان اسلام وغیرہ۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، ج 1، ص 261، دار الفکر، بیروت)

علامہ مناوی علیہ الرحمۃ حدیث پاک کی شرح کرتے ہوئے فرماتے ہیں: "(عليكم بالجماعة) أي السواد الأعظم من أهل السنة أي الزموا هديهم" ترجمہ: تم پر جماعت یعنی بڑے گروہ کی پیروی لازم ہے، جو کہ اہل سنت ہے، مطلب یہ ہے کہ ان کے طریقے کو لازم پکڑ لو۔ (التیسیر بشرح الجامع الصغیر، ج 01، ص 388، مکتبۃ الامام الشافعی، الریاض)

بہار شریعت میں ہے "**تنبیہ ضروری:** حدیث میں ہے: ((سَتَفْتَرِقُ أُمَّتِي ثَلٰثًا وَسَبْعِيْنَ فِرْقَةً كُلُّهُمْ فِي النَّارِ إِلاَّ وَاحِدَةً)) "یہ امت تہتّر فرقے ہو جائے گی، ایک فرقہ جنتی ہو گا باقی سب جہنمی۔" صحابہ نے عرض کی: "مَنْ هُمْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ؟ "وہ ناجی فرقہ کون ہے یارسول اللہ؟" فرمایا: ((مَا أَنَا عَلَيْهِ وَأَصْحَابِي)) "وہ جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں"، یعنی سنّت کے پیرو۔ دوسری روایت میں ہے، فرمایا: ((هُمُ الْجَمَاعَةُ.)) "وہ جماعت ہے۔" یعنی مسلمانوں کا بڑا گروہ ہے جسے سوادِ اعظم فرمایا اور فرمایا: جو اس سے الگ ہوا، جہنم میں الگ ہوا۔ اسی وجہ سے اس "ناجی فرقہ" کا نام "اہلِ سنت وجماعت" ہوا۔ (بہار شریعت، ج1، حصہ1، ص188،187، مکتبۃ المدینہ)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُه اَعْلَم صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net